سوال

(305)ایک عورت کی اذان فجر کے بعد کھائی گئی دوائی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ماں نے رمضان میں اذان فجر کے تھوڑی دیر بعد دوائی کھائی اور میں نے اس کو متنبہ بھی کیا کہ جب وہ اس وقت میں دوائی کھائے گی تو اس کو اس دن کے روزے کی قضا دینا پڑے گی لہذا اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مریض نے رمضان میں طلوع فجر کے بعد دوائی نوش کی تو اس کا یہ روزہ درست نہیں ہوگا کیونکہ اس نے عمداً افطار کیا ہے اور اس پر باقی دن کھانےپینے سے رکنا لازم ہے جب اس پر بیماری کی وجہ سے کھانےپینے سے رکنا مشکل ہو تو وہ مرض کی وجہ سے روزہ چھوڑ سکتا ہے اور اس پر قضا لازم ہوگی کیونکہ اس نے عمداً افطار کیا ہے اور بیمار کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ رمضان کے روزے کے وقت دوائی استعمال کرے مگر انتہائی ضرورت کے وقت مثلاً اس کی موت واقع ہونے کا ڈر ہو تو اس کو گولیاں دی جائیں جو اس کی تخفیف کا باعث بنیں پس وہ اس حالت میں مفطر شمار ہوگا اور بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑنے میں اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کےلیے صرف](#)

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ